السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(زمانہ حال کے صوفی جوانواع بدعات و منکرات میں خود بتلا ہیں ۔انکے ہاتھ پر بعیت کرنی جائز ہے یا نہ ؟ اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی وصیت کا خلاصہ مطلب کیا ہے ۔ (عنایت اللہ ازصدرپنڈی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آجکل کے ہوں یا پہلے زمانہ کے بدعتی ہوں ۔ ان سے بعیت کرنی گمراہی میں داخل ہونا ہے ۔ مولوی روم مرحوم فرماگئے ہیں ۔

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست   پس بہر دستے نباید داد دست

یعنی بہت سے شیطان آدمی کی شکل میں ہیں ۔ ااس لئے ہر ایک کے ہاتھ پر بعیت نہ کرنی چاہیے ۔ شاہ ولی اللہ قدس سرہ صلحاء امت کی نصیحت ہے ۔ ''قرب خدا جوئید از دوری ایناں ''(گمراہ اور بدعتی پیروں سے دور رہنے میں اللہ تعالیٰ کا قرب تلاش کرو)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص617

محدث فتویٰ